آیات نمبر 149 تا 182 میں مشرکین کو انتباہ جو فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں اور اسی طرح اللہ اور جنات کے درمیان رشتہ جوڑتے ہیں۔ فرشتوں کا قول کہ ہم تو اللہ کی مخلوق ہیں جو ہر وقت اس کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں۔ یہ اللہ کا ضابطہ ہے کہ ہمیشہ اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہتا ہے۔ عذاب کے لئے جلدی مچانے والے لوگ یاد رکھیں کہ جب عذاب آجائے گا تو وہ بہت ہی برا وقت ہو گا

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کفار مکّہ سے دریافت کیجئے کہ کیا ان کا یہ کہنا ہے کہ آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور ان کے لئے بیٹے ؟ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ان سے یہ بھی دریافت کیجئے کہ ان کے کہنے کے مطابق جب ہم فرشتوں کو لڑکیوں کی صورت میں پیدا کر رہے تھے تو کیا یہ لوگ وہاں موجود تھے ؟ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ سن لو! ان لوگوں کا یہ کہنا کہ اللہ کی اولاد ہے، ان کا اپنا بنایا ہوا جھوٹ ہے، بے شک یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے لئے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند کیا؟ اور یہ لوگ اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہیں مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا انصاف کرتے ہو؟ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ کیا تم غور و فکر سے کام نہیں لیتے ؟ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ کیا تمہارے پاس اپنی ان باتوں کے لیے کوئی واضح ثبوت ہے، اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لا کر دکھاؤ وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ اور ان لوگوں نے اللہ اور جنات کے

درمیان نسبی رشتہ قرار دے رکھا ہے وَ لَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ ایسا کہنے والے مجرم کی حیثیت سے حاضر کئے جائیں گے سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ جو کچھ یہ لوگ اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں، وہ اس سب سے پاک ہے اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۶۰﴾ سوائے اللہ کے برگزیدہ بندے جو اس قسم کی ہرزہ سرائی نہیں کرتے فَاِنَّكُمۡ وَ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ بِفٰتِنِیۡنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۶۳﴾ پس اے کفار مکہ! تم اور تمہارے معبودان باطل کسی شخص کو اللہ کے خلاف گمراہ نہیں کرسکتے سوائے وہ شخص جس کے لئے جہنم لازم ہو چکی ہے وَ مَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ اور فرشتوں کا قول تو یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے اور ہم سب صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ اور ہم ہر وقت اللہ کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں وَ اِنۡ كَانُوۡا لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۶۹﴾ بلاشبہ نزول قرآن سے پہلے یہ کافر کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس بھی پچھلی امتوں کی طرح کوئی نصیحت کی کتاب آجاتی تو ہم بھی اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ مگر جب وہ کتاب آگئی تو یہ اس کے منکر ہو گئے، سو عنقریب انہیں اس انکار کا انجام معلوم ہو جائے گا وَ لَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اور ہم

اپنے جن بندوں کو لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجتے ہیں ان کی بابت ہمارا حکم پہلے ہی صادر ہو چکا ہے کہ ہماری تائید و نصرت سے وہی فتحیاب ہوں گے وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴿۱۷۳﴾ اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب آ کر رہے گا فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۵﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کچھ مدت کے لئے ان کفار کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے اور انہیں دیکھتے رہیں، عنقریب یہ خود بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ﴿۱۷۶﴾ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ﴿۱۷۷﴾ پھر جب وہ عذاب ان کے گھروں کے صحن میں اتر آئے گا تو وہ وقت ان لوگوں کے لیے بہت ہی برا ہو گا جنہیں ہر طرح خبردار کیا جا چکا ہے وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۹﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کچھ مدت تک ان کفار سے تعارض نہ کیجئے اور منتظر رہیں، عنقریب یہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ﴿۱۸۰﴾ آپ کا رب بڑی عزت کا مالک ہے، وہ ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کے بارے کہتے ہیں وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ﴿۱۸۱﴾ اور ہمارے تمام رسولوں پر سلام ہو وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۸۲﴾ اور تمام تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے رکوع [۵]

38:سورة ص

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
38	سُوْرَةُ صٓ	مکی	5	88	23	وَمَا لِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں بیان کہ قرآن لوگوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے لیکن وہ صرف تکبر اور غرور کی بنا پر اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان لوگوں پر یہ بات شاق گزری ہے کہ اللہ نے ان ہی میں سے ایک ایسے شخص کو رسول بنا دیا جو بہت مالدار نہیں ہے۔ اسی لئے یہ لوگ رسول کو ساحر و کذاب قرار دے رہے ہیں۔ ان سے پہلے بھی مختلف قوموں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا، آخر ہمارے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ ص (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں)، اس قرآن کی قسم جو سراسر نصیحت ہے بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ یہ کفار مکہ جو انکار کر رہے ہیں، اس کی وجہ صرف ان کا تکبر اور ضد ہے كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، پھر جب ہمارا عذاب آ پہنچا تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی لیکن وہ معافی کا وقت نہ تھا وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اور کافروں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے

والا شخص آگیا اور کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ شخص تو جادوگر اور سخت جھوٹا ہے

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥ کیا اس نے ہمارے تمام معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا ہے؟ بے شک یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے

وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۖ اور ان لوگوں کے سردار یہ کہتے ہوئے تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے کہ یہاں سے چل پڑو اور اپنے معبودوں کی پرستش پر ثابت قدم رہو اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝٦ یہ شخص جو کچھ کہہ رہا ہے یقیناً اس میں اس کا کوئی مفاد ہے مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ یہ ایک معبود والی بات تو ہم نے اپنے پچھلے دین میں کبھی نہیں سنی، یقیناً یہ اس کا اپنا بنایا ہوا جھوٹ ہے ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ کیا ہم سب میں یہی شخص ایسا تھا کہ اس پر قرآن نازل کیا گیا ہے بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! کافروں کے انکار کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ میری طرف سے بھیجی گئی وحی کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ دراصل ان لوگوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا ہی نہیں چکھا اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اِن لوگوں کے پاس ہیں؟ آپ کا رب بہت زبردست اور بہت عطا کرنے والا ہے؟ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠ کیا آسمانوں، زمین اور ان

کے مابین جو کچھ ہے، اس سب کے مالک یہ لوگ ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ان کو چاہئے کہ

سیڑھی لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾

پچھلے مخالفینِ انبیاء کے گروہ کی طرح کفار مکّہ کا بھی یہ ایک معمولی سا لشکر ہے جو

بہر حال اُن ہی کی طرح شکست کھا جائے گا كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ

فِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿۱۲﴾ وَ ثَمُوۡدُ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ وَّ اَصۡحٰبُ لۡــَٔيۡكَةِ ؕ اُولٰٓـئِكَ

الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ ان سے پہلے بھی قوم نوح، عاد، میخوں والا فرعون، ثمود، قوم لوط اور

ایکہ کے رہنے والوں نے بھی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا، یہی لوگ انبیاء کے مخالفین

کا گروہ تھا اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ان سب نے ہمارے

رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر ہمارا عذاب لازم ہو گیا رکوع [۱]

آیات نمبر 15 تا 26 میں کفار کو تنبیہ کہ عذاب کی جلدی نہ کریں، جب عذاب آیا تو کوئی بھی اس کے سامنے نہ ٹھہر سکے گا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو صبر و استقامت کی تلقین اور مشرکین کو نصیحت کے لئے حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے بعض واقعات کا حوالہ کہ اللہ نے انہیں بے انتہا دولت و شوکت عطا کی لیکن وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار بندے ہی بنے رہے اور ہمیشہ اپنی اصلاح کرتے رہے

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ یہ تمام کفار صرف ایک ایسی سخت ہولناک آواز کے منتظر ہیں جو کسی وقفہ کے بغیر مسلسل ہوگی وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے حصہ کا عذاب ہمیں یوم حساب سے پہلے ہی جتنی جلدی ہو سکے دے دے اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور ان کے سامنے ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کا قصہ بیان کیجئے جو بڑا صاحب قوت تھا، بلاشبہ وہ ہر معاملہ میں اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا جو ان کے ہمراہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے تھے وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ اور پرندوں کو بھی جو ان کے پاس تسبیح کے لئے جمع ہو جایا کرتے تھے، یہ سب ان کی اطاعت کرنے والے تھے وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ ہم نے داؤد کی سلطنت کو خوب مضبوط و مستحکم کر دیا تھا اور انہیں حکمت اور ہر کام میں صحیح فیصلہ کرنے کی

صلاحیت عطا کی تھی وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ کیا آپ کے پاس ان لوگوں
کی خبر پہنچی جو داؤد سے اپنے مقدمہ کا فیصلہ کروانا چاہتے تھے اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ جب وہ
دیوار پھاند کر عبادت گاہ میں داخل ہوئے اور اندر داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ
انہیں دیکھ کر گھبرا گئے، اس پر ان لوگوں نے کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں! خَصْمٰنِ
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَآ اِلٰى
سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ ہم ایک مقدمہ کے دو فریق ہیں اور ہم میں سے کسی ایک نے
دوسرے کے ساتھ زیادتی کی ہے، سو آپ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر
دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور صحیح راستہ کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے اِنَّ هٰذَآ
اَخِيْ ۙ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَ
عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ شخص میرا بھائی ہے اور اس
کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں جبکہ میرے پاس صرف ایک دنبی ہے لیکن اس کا اصرار
ہے کہ تو اپنی ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے گفتگو میں مجھے دبا لیا
ہے قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ داؤد علیہ السلام نے کہا
کہ اس شخص نے تیری ایک دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے واقعی تجھ پر
ظلم کیا وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ حقیقت یہ ہے کہ

شراکت میں کام کرنے والے اکثر لوگ ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور عمل صالح کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت تھوڑے ہوتے ہیں وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ [السجدہ] اور داؤد علیہ السلام فوراً سمجھ گئے کہ اس مقدمہ کے ذریعہ ہم نے ان کی آزمائش کی ہے، سو وہ اپنے رب سے معافی طلب کرتے ہوئے سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے اللہ نے اس مقدمہ کے ذریعہ ان کے کسی ایسے ہی غلط عمل کی طرف توجہ دلائی فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ ہم نے ان کی لغزش کو معاف کر دیا اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اے داؤد! ہم نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا ہے پس لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کیا کرو اور اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گی اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں یقیناً ان کے لئے سخت عذاب ہو گا کہ انہوں نے یوم حساب کو فراموش کر دیا تھا

رکوع [۲]

آیات نمبر 27 تا 40 میں مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ نے یہ آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا، یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات کہ انہیں بھی اللہ نے بے مثال عظمت و شوکت عطا فرمائی لیکن بجائے غرور و تکبر میں مبتلا ہونے کے وہ ہمیشہ اللہ کے سامنے توبہ و استغفار ہی کرتے رہے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ اور ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے، بغیر کسی مقصد کے پیدا نہیں کیا ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؁۲۷ لیکن ان کافروں کا یہی گمان ہے، سو اُن کے لئے جہنم کی آگ سے بڑی بربادی و ہلاکت ہو گی اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ؁۲۸ کیا یہ کفار سمجھتے ہیں کہ ہم زمین میں فساد کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ دیں گے جیسا ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے لوگوں کو؟ یا ہم پرہیز گاروں اور بدکاروں کے ساتھ یکساں سلوک کریں گے؟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؁۲۹ یہ قرآن جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے، یہ ایک بہت ہی بابرکت کتاب ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور اہل دانش اس سے نصیحت حاصل کریں وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؁۳۰ اور ہم نے دا

وٗد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام جیسا بیٹا عطا کیا، وہ ہمارا بہترین بندہ اور کثرت سے اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا تھا اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ اور سلیمان علیہ السلام کا وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب شام کے وقت ان کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ تو سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں ان گھوڑوں کو اپنے رب کی خاطر پسند کرتا ہوں حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ یہاں تک کہ وہ ان کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے انہوں نے حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو دوبارہ میرے پاس لاؤ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ پھر وہ ان کی گردنوں اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیرنے لگے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کو ایک آزمائش میں ڈالا اور اس کے تخت پر ایک جسد لا کر ڈال دیا، پھر سلیمان علیہ السلام نے فوراً اللہ سے رجوع کیا اس جسد کے ذریعہ سلیمان علیہ السلام کو بھی ان کے کسی غلط عمل کی نشان دہی کرائی گئی

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ اور انہوں نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کر دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بے شک تو بڑا ہی عطا فرمانے والا ہے فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ پس ہم نے ہوا کو ان کے ماتحت کر دیا، وہ آپ کے حکم سے جہاں آپ

چاہتے نرمی سے پہنچا دیا کرتی تھی وَ الشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ اور اسی طرح جنات معماروں اور غوطہ خوروں کو بھی ان کا فرمانبردار بنا دیا وَّ اٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ اور بعض دوسرے جنات کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے ھٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ اور اے سلیمان! یہ ہماری بے حد و حساب بخشش ہے، تجھے اختیار ہے جسے چاہے چھوڑ دے اور جسے چاہے روک لے یہ جنات پر غلبہ اور حکومت ہماری بے حد و حساب عنایات میں سے ہے۔ تمہیں اختیار ہے کہ جسے چاہو احسان کر کے چھوڑ دو اور جسے چاہو اپنی خدمت کے لئے روک لو۔ وَ اِنَّ لَہٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے رکوع [۳]

آیات نمبر 41 تا 64 میں رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی کے لئے حضرت ایوب اور کچھ دوسرے انبیاء کا ذکر جنہیں بڑی بڑی آزمائشیں پیش آئیں لیکن انہوں نے صبر واستقامت سے کام لیا اور بالآخر اللہ نے انہیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اہل جہنم کا آپس میں ایک مکالمہ۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اور ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کا تذکرہ بھی کیجئے اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿41﴾ جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور اذیت میں ڈال دیا ہے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿42﴾ ہم نے حکم دیا کہ اپنا پیر زمین پر مارو کہ یہ تمہارے نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کا چشمہ نکل آیا ہے وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾ اور ہم نے انہیں ان کے اہل عیال واپس عطا کر دئے اور اتنے ہی اور بھی عطا کئے، یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور اس لئے بھی کہ یہ اہل عقل ودانش کے لئے یادگار بن جائے وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اور ہم نے اس سے کہا کہ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مُٹھا پکڑ کر اس سے ضرب لگاؤ اور اپنی قسم نہ توڑو اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾ بیشک ہم نے ایوب کو بڑا صبر کرنے والا پایا، وہ بہت خوب بندہ تھا، بیشک وہ ہماری طرف بہت رجوع کرنے والا تھا وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا ذکر بھی کیجئے جو بڑی قوت اور بصیرت رکھنے والے لوگ تھے اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ ہم نے انہیں ایک خاص صفت کی بنا پر برگزیدہ کیا تھا کہ وہ ہر وقت دار

آخرت کو یاد کرتے تھے وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ یقیناً
یہ سب لوگ ہمارے نزدیک برگزیدہ اور بہترین لوگ تھے وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ
الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور
ذوالکفل کا بھی ذکر کیجئے کہ یہ سب بھی نیک لوگوں میں سے تھے هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ یہ
انبیاء کا تذکرہ ایک نصیحت تھی اور یاد رکھو کہ پرہیزگاروں کے لئے یقیناً ایک بہت
اچھا ٹھکانا ہے، جو کہ ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لئے
کھلے ہوئے ہوں گے مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ
شَرَابٍ ﴿٥١﴾ وہ ان میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہو گے اور وہاں بہت سے میوے
اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم عمر بیویاں ہوں گی هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ یہ ہیں وہ نعمتیں جو یوم حساب کو دینے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے اِنَّ
هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ بے شک یہ ہمارا عطا کردہ رزق ہے جو کبھی ختم
نہیں ہو گا هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ یہ تو ہے پرہیزگاروں کا صلہ، اور
یقیناً سرکشوں کا ٹھکانہ بہت برا ہو گا جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ وہ
جہنم جہاں وہ آگ میں جھلس جائیں گے، کتنی بری آرام گاہ ہے هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ
حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے سو اب یہ سرکش لوگ اس کا مزا

چکھیں وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے
عذاب جن کا مزا یہ سرکش لوگ چکھیں گے هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا
مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ دیکھو یہ ایک اور جماعت ہے جو تمہارے
ساتھ جہنم میں گرنے والی ہے، یہ ہلاک وبرباد ہو جائیں! یہ تو سب جہنم ہی میں داخل
ہو رہے ہیں یہ اہل جہنم کے مختلف گروہوں کے آپس میں مکالمات ہیں قَالُوْا بَلْ
اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ وہ
جواب دیں گے کہ تم ہی ہلاک وبرباد ہو جاؤ! تم ہی یہ عذاب ہمارے آگے لائے ہو،
پس کیا ہی برا ٹھکانا ہے! قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا
فِی النَّارِ ﴿٦١﴾ پھر وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! جن لوگوں نے ہمیں اس انجام
تک پہنچایا، انہیں جہنم میں دوگنا عذاب دے وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اور اہل جہنم آپس میں کہیں گے کہ کیا بات ہے
ہم یہاں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم برُے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ کیا دنیا میں ہم نے ناحق
ان کا مذاق بنا رکھا تھا یا آج وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ
تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ یقیناً اہل جہنم کا اس طرح آپس میں لڑنا جھگڑنا ایک
حقیقت ہو گی [رکوع ٤]

آیات نمبر 65 تا 88 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے اعلان کہ ان کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور وہ جس بات کی خبر دے رہے ہیں وہ یقینی ہے۔ جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ ابلیس کے پیروکار ہیں جس کا کام ہی لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ اللہ اور ابلیس کے درمیان ایک مکالمہ کے حوالہ سے ابلیس کا لوگوں کو گمراہ کرنے کا تہیہ اور اللہ کی طرف سے ان سب کو جہنم میں داخل کرنے کا اعلان۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میں تو بس برے انجام سے خبردار کرنے والا ہوں اور خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہی ان سب کا رب ہے، وہ بڑی قوت کا مالک لیکن بہت بخشنے والا ہے قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا وقوع ہونا ایک بہت بڑی خبر ہے جس کو سن کر تم منہ پھیر لیتے ہو مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے عالم بالا کے رہنے والے فرشتوں کی خبر نہ تھی جب وہ بحث و مباحثہ کر رہے تھے اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَیَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ مجھے تو وحی کے ذریعہ سے یہ باتیں صرف اس لیے بتائی جاتی ہیں کہ میں صاف اور واضح طور سے خبردار کرنے والا ہوں اِذْ قَالَ رَبُّكَ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿۷۱﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۷۲﴾ سو جب میں اسے پوری طرح درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ چنانچہ سب کے سب فرشتے آدم کے سامنے سجدہ میں گر گئے سوائے ابلیس کے اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾ کہ اس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں شامل ہو گیا قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس ہستی کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ﴿۷۵﴾ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷۶﴾ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾ اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، یقیناً تو مردود ہے وَّ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت رہے گی قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! پھر مجھے اس دن تک کی مہلت دے جب لوگ دوبارہ قبروں سے

اٹھائے جائیں گے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ اللہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے ! تجھے اس دن تک کی مہلت ہے جس کا وقت صرف مجھے معلوم ہے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ ابلیس نے کہا کہ تیری عزت کی قسم میں تمام اولاد آدم کو گمراہ کر کے رہوں گا سوائے تیرے ان بندوں کے جو مخلص اور برگزیدہ ہیں قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ ، میں سچ کہتا ہوں ، اور میں ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ کہ میں بھی تجھ سے اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اس قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں بناوٹ اور تصنع کرنے والوں میں سے ہوں اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ یہ قرآن تو تمام جہاں والوں کے لئے ایک نصیحت ہے وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ تھوڑے ہی عرصے میں تمہیں اس کی صحیح حقیقت معلوم ہو جائے گی رکوع[۵]

39:سورۃ الزمر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
39	سُوْرَةُ الزُّمَر	مکی	8	75	23	وَمَالِيَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں بیان کہ یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، سو اللہ کے سوا کسی دوسرے کی بندگی نہ کرو۔ اللہ کی کوئی اولاد نہیں، وہ اس قسم کی باتوں سے پاک ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور وہی اس نظام کو چلا رہا ہے۔ اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اسی نے تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے۔ وہی تمہیں تمہاری ماں کے پیٹ کے تین پردوں میں تخلیق کرتا ہے۔ اگر تم ناشکری کروگے تو وہ تم سے بے نیاز ہے، روز قیامت کوئی جان کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ جب انسان کو کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتا ہے لیکن جب اللہ اس کی مصیبت دور کردیتا ہے تو وہ اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿۲﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ کتاب جو صحیح حقائق پر مشتمل ہے، اسے ہم ہی نے آپ کی طرف نازل کیا ہے سو آپ پورے اخلاص کے ساتھ صرف اللہ ہی کی عبادت کیجئے

اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُہُمۡ اِلَّا

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰی ؕ یاد رکھو! اطاعت و بندگی صرف اللہ ہی کا حق ہے، اور
ان مشرکین نے اللہ کے سوا دوسرے شرکاء بنا رکھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی
پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں گے اِنَّ اللّٰهَ
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ یقیناً مشرکین اور اہل ایمان جن
باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں، اللہ قیامت کے روز ان کا فیصلہ فرما دے گا اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ بے شک اللہ ایسے شخص کی رہنمائی نہیں کرتا
جو جھوٹا اور ناشکر گزار ہو لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اگر اللہ کسی کو اپنی اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو اپنی مخلوق میں
سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا لیکن وہ تو اس قسم کی ہر بات سے منزّہ و پاک ہے هُوَ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ وہ اللہ جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اس نے آسمانوں اور زمین کو خاص حکمت اور مصلحت کے تحت
پیدا کیا ہے يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وہ رات کو دن پر لپیٹ دیتا
ہے اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، یہ
سب کے سب ایک وقت مقررہ تک چلتے رہیں گے اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ یاد
رکھو! وہ بہت زبردست اور سب پر غالب ہے لیکن بڑا بخشنے والا ہے خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ اس ہی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ وہی تمہاری ماں کے پیٹ میں تین پردوں کے اندر تمہیں ایک شکل سے دوسری شکل میں بدلتا چلا جاتا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وہی اللہ تو تمہارا رب ہے، ہر جگہ اسی کی حکومت وسلطنت ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم منہ پھیر کر کدھر جا رہے ہو اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ اگر تم ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کی جانب سے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کرے گا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ اور قیامت کے دن کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ پھر تم سب کو اپنے رب ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے، سو وہ تمہارے اعمال کی حقیقت سے تمہیں آگاہ کر دے گا، بلاشبہ وہ تو لوگوں کے سینوں کے راز تک خوب جانتا ہے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اور جب انسان کو

کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ پوری توجہ کے ساتھ اپنے رب کو پکارنے لگتا ہے، پھر جب اللہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کر دیتا ہے تو وہ اس طرح بھول جاتا ہے جیسے اس سے پہلے اس نے اپنے رب کو پکارا ہی نہ تھا اور فوراً اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے جس سے وہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیتا ہے

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ایسے شخص سے کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑے دن تک اس دنیا میں فائدہ اٹھا لے پھر یقیناً تو اہل جہنم میں سے ہو گا

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ

کیا ایسا انسان اُس مومن کے برابر ہو سکتا ہے جو اپنی رات کا وقت سجدے اور قیام کی حالت میں گزارتا ہو، آخرت کے انجام سے ڈرتا ہو اور اپنے رب سے فضل و کرم کی امید رکھتا ہو

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے پوچھئے کہ کیا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے سب برابر ہو سکتے ہیں؟ بے شک ان سب باتوں سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں رکوع [۱]

آیات نمبر 10 تا 21 میں جو لوگ اللہ پر ایمان لانے کے جرم میں ظلم ستم کا نشانہ بنے ہوئے تھے انہیں دنیا اور آخرت کی بھلائی کی بشارت اور ہجرت کی ترغیب۔ مشرکین کو عذاب کی وعید اور مسلمانوں کو کامیابی کی بشارت۔

قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ میرے بندوں سے فرما دیجئے کہ اے میرے بندوں جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈرتے رہو لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ ؕ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے دنیا اور آخرت دونوں جگہ بھلائی ہے وَ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے، بلاشبہ مصائب میں ثابت قدم رہنے والوں کو ان کے صبر کا بے حد و حساب اجر دیا جائے گا قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی اطاعت کے ساتھ اس کی عبادت کروں وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود فرماں بردار بن جاؤں قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اللہ ہی کی عبادت

کرتا ہوں، تم اس کے سوا جس کسی کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو قُلْ اِنَّ
الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ آپ کہہ دیجئے کہ حقیقتاً نقصان اٹھانے والے تو
وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں
ڈالا، یاد رکھو! یہ بہت بڑا نقصان ہو گا لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ
تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ آگ کے
شعلے انہیں اوپر سے بھی ڈھانپ لیں گے اور ان کے نیچے بھی ہر طرف آگ ہی آگ
ہو گی، یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، پس اے میرے
بندوں! میرے اس عذاب سے ڈرو وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ
يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ اس کے برخلاف جن لوگوں
نے شیطان کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے ان کے لیے
خوشخبری ہے فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
اَحْسَنَهٗ ؕ سو اے پیغمبر (ﷺ)! ایسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے خوشخبری سنا
دیجئے جو کلام حق کو غور سے سنتے ہیں اور اس کی اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ یہی وہ لوگ
ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے ہدایت کے لئے کھول دیا ہے اور یہی عقل سلیم رکھنے
والے لوگ ہیں اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي

النَّارِ ؀ اے پیغمبر (ﷺ)! اس شخص کو کون بچا سکتا ہے جس کے اعمال کے سبب
اس کے بارے میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہو؟ کیا آپ اسے چھڑا سکتے ہیں جو آگ میں
گر چکا ہو؟ لٰکِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ
مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ۬ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے،
ان کے رہنے کے لئے آراستہ و پیراستہ بلند عمارتیں ہیں منزل پر منزل بنی ہوئی، جن
کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ؀ یہ اللہ کا
وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ؀ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ ہی آسمان سے پانی
برساتا ہے، پھر اس سے چشمے جاری کر دیتا ہے، پھر اسی پانی کے ذریعے رنگ برنگ کی
کھیتیاں پیدا کرتا ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں اور تم انہیں زرد رنگ میں دیکھتے ہو، پھر
وہ انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بے شک دانشمندوں کے لئے اس میں بڑی عبرت و
نصیحت ہے رکوع[۲]

آیات نمبر 22 تا 35 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اس قرآن پر وہی لوگ ایمان لائیں گے جن کے دل میں نور ایمان باقی ہے لیکن جن کے قلوب سخت ہو چکے ہیں وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے، ان کا انجام وہی ہوگا جو ان سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ جو لوگ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ کیا بھلا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی جانب سے عطا کردہ روشنی پر چل رہا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر کی تاریکیوں میں پڑا ہے؟ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جن کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کے مضامین آپس میں ملتے جلتے ہیں اور بار بار دہرائے گئے ہیں جن کو سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہدایت ہے، وہ اس کے ذریعہ جس کی چاہے رہنمائی کرتا ہے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے پھر کوئی ہدایت دینے والا نہیں اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وہ شخص جو قیامت کے دن

عذاب سے بچنے کے لئے اپنے چہرہ کو ڈھال بنائے گا کتنا بد قسمت ہو گا؟ وَ قِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ۝۲۴ ایسے ظالموں سے کہہ دیا جائے گا کہ دنیا میں جو کمائی تم

کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ۝۲۵ اس سے پہلے بھی لوگوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا، پھر

ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جس کا انہیں گمان تک نہ تھا فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝۲۶ سو اللہ نے

ان لوگوں کو دنیا ہی کی زندگی میں ذلّت و رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور ابھی آخرت کا عذاب تو

اس سے کہیں بڑھ کر ہے، اگر یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے! وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۝۲۷ؕ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے

انسانوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ لوگ

اس سے نصیحت حاصل کر سکیں قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ۝۲۸

یہ قرآن عربی زبان میں ہے اور اس میں کسی قسم کی پیچیدگی نہیں ہے تاکہ لوگ اللہ کی

نافرمانی سے بچ سکیں ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا

سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک

غلام ایسا ہے جو کئی لوگوں کی مشترکہ ملکیت میں ہے اور اس کے تمام شریک آقا ایک

دوسرے کے مخالف اور بد اخلاق ہیں اور دوسری طرف ایک غلام ہے جس کا ایک ہی

آقا ہے، کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْلَمُوْنَ۝۲۹ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، مگر ان کافروں میں سے اکثر لوگ

اس بات کو نہیں سمجھتے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)

! بے شک آپ کو بھی ایک دن موت آنی ہے اور یقیناً ان لوگوں کو بھی ایک دن مرنا

ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ پھر قیامت کے روز

تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے [رکوع ۳] فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

اور جب سچائی اس کے سامنے آئی تو اسے جھٹلا دیا، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہو

گا ؟ وَ الَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور جو

شخص سچائی لے کر آیا اور جن لوگوں نے اس کی تصدیق کی، وہی متقی اور عذاب سے

بچنے والے ہیں لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز موجود ہو گی جس کی وہ خواہش

کریں گے ، اخلاص سے نیک اعمال کرنے والوں کا یہی صلہ ہے لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ تاکہ اللہ ان لوگوں کے کئے ہوئے بدترین اعمال کو بھی معاف کر دے

اور ان کے کئے ہوئے نیک اعمال کی بہترین جزا عطا کرے